

(۲) مولانا محمد رمضان سلفی (نائب شیخ الحدیث جامعہ لاہور الاسلامیہ)

محدث العصر شیخ محمد ناصر الدین البانیؒ!

رسول اللہ ﷺ کا فرمان مبارک ہے: **إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا** (سنن ابوداؤد) ”اللہ تعالیٰ ہر صدی میں ایسے شخص کو لاتے ہیں جو اس امت کی اصلاح کے لئے احیاء دین کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔“

صحابہ کرام اور تابعین عظام کے بعد ایسی شخصیات کی تعداد اگرچہ بے شمار ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے تجدید دین کے لئے عدم سے وجود بخشا، لیکن ہم ایک ایسے مجدد دین و ملت کا ذکر خیر کرنا چاہتے ہیں جن کا تعلق ماضی قریب سے ہے اور جنہیں اسلامی دنیا محدث ناصر الدین البانیؒ کے نام سے بخوبی جانتی ہے۔ راقم آٹھ کو شیخ موصوف سے لقاء یا ساعت کی سعادت تو حاصل نہیں ہو سکی لیکن ان سے گہری عقیدت کا باعث ان کی تالیفات ہیں جو سینکڑوں کی تعداد میں ہیں اور ہر خاص و عام کے لئے یکساں مفید ہیں، یوں تو انہوں نے متعدد موضوعات پر خامہ فرسائی کی ہے، لیکن ان کا دل پسند موضوع تخریج الاحادیث و درلئے الاسانید تھا جس میں انہوں نے اپنی مہارت اور قابلیت کا لوہا منوایا ہے اور فن حدیث کی خدمت میں اس سے پورا فائدہ اٹھایا ہے۔

سنن اربعہ نیز احادیث کے دیگر مجموعے جہاں بہت سی صحیح احادیث پر مشتمل تھے وہاں ان میں بعض ایسی روایات بھی موجود تھیں جو غیر ثابت شدہ اور ضعیف تھیں جن کی معرفت سے بعض اہل علم حضرات بھی نا آشنا تھے، شیخ محمد ناصر الدین البانیؒ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ انہوں نے تحقیق حدیث کے اس محنت طلب میدان میں قدم رکھا۔ اور دن بدن اس علمی سفر میں ترقی کی منازل طے کرتے چلے گئے اور احادیث کی ان کتابوں کو دو قسموں میں تقسیم کر دیا۔ ایک قسم وہ ہے جس میں انہوں نے صحیح ثابت احادیث کو جمع کر دیا اور دوسری قسم وہ ہے جس میں ضعیف روایات کو درج کر دیا، جس کی وجہ سے طالب حدیث کے لئے ضعیف روایات کا پہنچنا دشوار نہیں رہا۔ اور باس طرح انہوں نے اپنے بعد آنے والوں کے لئے الگ راستہ ہموار کر دیا ہے جس پر چل کر کوئی بھی شخص فن حدیث کی خدمت میں اپنا حصہ ڈال سکتا ہے۔ شیخ موصوف کی اس کاوش میں ان کی کسی رائے سے دلیل کے ساتھ اختلاف کی گنجائش موجود ہے کیونکہ ایک انسان ہونے کی حیثیت سے وہ سبہو خطا سے محفوظ و مامون نہیں ہیں لیکن فنون حدیث میں محدث البانیؒ کی مہارت و مہارت سے انکار نہیں کیا جاسکتا، اللہ تعالیٰ ان تصنیفات کو مولف کے لئے صدقہ جاریہ بنائے اور اہل علم اسلام کو ان سے بھرپور استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!